Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ الفضل ربوہ

نعرہ: اقرار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۴ ربیع الثانی ۱۴۰۰ھ ۲ امان ۱۳۵۹ ہش ۲ مارچ ۱۹۸۰ء | نمبر ۵۰

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم - جواہر الکلام

اللہ واحد لاشریک ہے، اس کے سوا کوئی بھی پرستش اور فرمانبرداری کے لائق نہیں

توحید تبھی پوری ہوتی ہے کہ کل مرادوں کا معطی اور تمام امراض کا مداوا وہی ذاتِ واحد ہو

ارشاد باری تعالیٰ:-

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ (الحشر آیت ۲۳)

ترجمہ:- (حق یہ ہے کہ) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

حدیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حِصْنِيْ مَنْ دَخَلَ حِصْنِيْ اَمِنَ مِنْ عَذَابِيْ۔ حسب

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نے فرمایا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں) میرا حصار ہے جو کوئی میرے حصار میں داخل ہوا میرے عذاب سے امن میں ہوگیا۔ یہ حدیث ابن حبان نے روایت کی۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

(۱) (هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ) یعنی وہ خدا جو واحد لاشریک ہے جس کے سوا کوئی بھی پرستش اور فرمانبرداری کے لائق نہیں۔ یہ اس لئے فرمایا کہ اگر وہ لاشریک ہو تو شائد اس کی طاقت پر دشمن کی طاقت غالب آجائے اس صورت میں خدائی معرضِ خطر میں رہے گی اور یہ جو فرمایا کہ اس کے سوا کوئی پرستش کے لائق نہیں اس سے یہ مطلب ہے کہ وہ اللہ کامل خدا ہے جس کی صفات اور خوبیاں اور کمالات ایسے اعلیٰ اور بلند ہیں کہ اگر موجودات میں سے بوجہ صفاتِ کاملہ کے ایک خدا منتخب کرنا چاہیں یا دل میں عمدہ سے عمدہ اور اعلےٰ سے اعلیٰ خدا کی صفات فرض کریں تو وہ سب سے اعلیٰ جس سے بڑھ کر کوئی اعلےٰ نہیں ہو سکتا وہی خدا ہے جس کی پرستش میں ادنےٰ کو شریک کرنا ظلم ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی)

(۲) "توحید تبھی پوری ہوتی ہے کہ کل مرادوں کا معطی اور تمام امراض کا چارہ اور مداوا وہی ذاتِ واحد ہو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے معنی یہی ہیں۔ صوفیوں نے اِلٰہ کے لفظ سے محبوب مقصود معبود مراد لی ہے۔ بے شک اصل اور سچ یوں ہی ہے جب تک انسان کامل طور پر کاربند نہیں ہوتا اس میں اسلام کی محبت اور عظمت قائم نہیں ہوتی۔" (ملفوظات جلد نہم ص۱۴)

(۳) اِلٰہ کہتے ہیں مقصود، معبود، مطلوب کو۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کے معنی یہی ہیں کہ لَا مَعْبُوْدَ لِيْ وَلَا مَقْصُوْدَ لِيْ وَلَا مَطْلُوْبَ لِيْ اِلَّا اللّٰهُ۔ یہی سچی توحید ہے کہ ہر مدح و ستائش کا مستحق اللہ تعالیٰ ہی کو ٹھہرایا جاوے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص۲۴)

انبکم راحمہ

• ربوہ یکم امان (مارچ) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق دو روز قبل کراچی سے اطلاع موصول ہوئی تھی کہ عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ لیکن تا حال رات میں تکلیف ہے۔

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے، سفر و حضر میں حضور کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو اور اپنی غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

• ربوہ یکم امان (مارچ) حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے آمین

•• ربوہ ۲۹ تبلیغ (فروری) امیر مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی ہدایت آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اشاعت و تصنیف نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ النساء کی آیات ۱۱۱ تا ۱۱۳ کی تفسیر کرتے ہوئے احباب کو استغفار کو اپنا دائمی شعار بنانے کی طرف توجہ دلائی۔

آپ نے واضح فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ اس نے انسان میں ایسی استعدادیں رکھی ہیں اور اسے ایسے قویٰ عطا فرمائے ہیں کہ اگر وہ چاہے تو انہیں صحیح رنگ میں استعمال کرکے اور ان سے کما حقہ فائدہ اٹھا کر وہ صفاتِ الٰہیہ کا مظہر بن سکتا ہے یعنی اس کی صفات کا جلوہ اس کے وجود میں ظاہر ہو سکتا ہے۔ لیکن اس سلسلہ میں یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو یہ اختیار دیا ہے کہ اگر وہ چاہے تو صفاتِ الٰہیہ کا مظہر بنے اور اگر وہ چاہے تو غلط راہ پر گامزن ہو کر حیوانوں سے بھی بدتر بن جائے۔ اس لحاظ سے جہاں انسان کے لئے ترقی کی راہ کھلی ہے وہاں اسے ایک خطرہ بھی درپیش ہے۔ اور وہ خطرہ یہ ہے کہ وہ بشری کمزوری کی وجہ سے نافرمانی اور گناہ کی راہ پر پڑ کر اسفل السافلین میں نہ جا شامل ہو۔

خطبہ میں محترم قاضی صاحب نے مزید واضح فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس خطرہ سے بچانے اور اگر کسی انسان سے کوئی لغزش ہو جائے تو اس کے بداثرات سے اسے محفوظ رکھ کے اسے اپنی رحمت کا مورد

(باقی دیکھیں ص۵ پر)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا سفر سندھ

حضور کی دینی و جماعتی مصروفیات

(۲)

مرتبہ:- مکرم ملک یوسف سلیم صاحب ایم۔ اے انچارج صیغہ زود نویسی

جیسا کہ احباب کو علم ہو چکا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کراچی میں مقیم ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ ۱۲ اور ۱۳ فروری کی مصروفیات کی مختصر روداد ذیل میں پیش ہے:-

۱۲ فروری کو حضور اپنی قیام گاہ واقع ڈیفنس ہاؤسنگ کالونی میں نماز ظہر سے پہلے کئی گھنٹے تک احباب سے انفرادی ملاقاتوں میں مصروف رہے۔ نماز مغرب اور عشاء کے بعد حضور نے احباب میں قریباً ڈیڑھ گھنٹے تک رونق افروز رہ کر احباب کو اپنے ارشادات سے مستفید فرمایا:-

کھانے کا اثر انسانی قویٰ پر

حضور نے فرمایا۔ احباب کو چاہیئے کہ وہ کوئی بھی کام کریں، ہمت سے کریں اور یہ سوچ کر اور اس جذبے سے کریں کہ یہ کام ہم نے کرنا ہے اور اس میں غیر معمولی حسن، کامیابی اور نتائج پیدا کرنے ہیں۔ مثلاً اگر جانور پالنے کا کام کریں تو جانوروں کو مناسب خوراک دیں اور ان کی پوری نگہداشت کریں تاکہ موٹے تازے ہونے کی صورت میں وہ زیادہ سے زیادہ منفعت بخش ثابت ہوں۔ قوم کو صحت مند گوشت میسر آئے لوگوں کی صحت اور اخلاق پر اچھا اثر پڑے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بڑے زور اور بڑی وضاحت سے لکھا ہے کہ کھانے کا اثر انسان کے اخلاق اور اس کی روحانیت پر پڑتا ہے۔ غیر صحت مند چیز استعمال کرنے سے انسان کی جسمانی صحت ہی متاثر نہیں ہوتی اس کے اخلاقی اور روحانی قویٰ پر بھی برا اثر پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ساری کائنات انسان کی خاطر بنائی گئی ہے۔ ہر چیز انسان کی خادم ہے لیکن اس سے اتنی ہی خدمت لینی چاہیئے جس سے اس کا بحیثیت نوع وجود قائم رہے۔ مثلاً بعض ایسے جانور ہیں جن کا شکار کیا جاتا ہے ان کا شکار کرنے کی ایک حد ہونی چاہیئے اور پھر جس موسم میں جانور انڈے دے کر بچے نکالتے ہیں ان کا شکار کرنا منع ہوتا ہے۔ اس کی پابندی ضروری ہے کیونکہ ظاہر ہے اگر جانور نہیں ہوں گے تو انسان خدمت کس سے لے گا۔

خدا نے ہر چیز انسان کیلئے پیدا کی

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ جب خدا تعالیٰ نے کہا ہے کہ ہر چیز انسان کے لئے پیدا کی گئی ہے تو ہر چیز پر پوری تحقیق کرنی چاہیئے ہمارے اندر یہ جذبہ، یہ شوق اور یہ لگن ہونی چاہیئے اور یہ عزم کرنا چاہیئے کہ خواہ کچھ ہو جائے ہم قدرت کے چھپے ہوئے راز اور کائنات کے اسرار اور مخفی چیزوں کو باہر نکال کے انسان کے فائدہ کے لئے دنیا کے سامنے رکھیں گے۔ تاہم انسان اور اس کی کوشش اپنی ذات میں کوئی چیز نہیں جب تک خدا کا فضل شامل حال نہ ہو۔ اس لئے ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم خدا سے اس کے فضل مانگیں اور اس کے ذریعہ اپنی عقلی و فراست کو تیز کریں۔

حضور نے فرمایا۔ ذیابیطس کے مریضوں کو چونکہ ڈاکٹر میٹھا استعمال نہیں کرنے دیتے۔ اس لئے ایسے لوگ عموماً شہد کا استعمال بھی ترک کر دیتے ہیں لیکن میں نے تو اس بیماری کی ACCUTE حالت میں بھی شہد کا استعمال اس خیال سے ترک نہ کیا کہ جب خدا کہتا ہے کہ اس میں لوگوں کے لئے شفاء ہے تو میں کون ہوتا ہوں خدا پہ بدظنی کرنے والا!

فرمایا۔ ہر شخص میں ایک URGE پیدا ہوتی ہے۔ اندر سے اسے آواز آتی ہے لیکن اس آواز کو سننے کے کان ہیں ان کی عادت ڈالنی چاہیئے۔

حضور نے فرمایا۔ خدا کی یہ شان ہے کہ جب ۱۹۵۱ء کے شروع میں میں گھوڑے سے گرا اور علاج کے کئی مرحلوں سے مجھے گزرنا پڑا تو اس سے میرے گھٹنے STIFF ہو گئے۔ ایک ڈاکٹر صاحب مجھے کہنے لگے یہ تو اب ٹھیک ہو ہی نہیں سکتے۔ میں نے کہا۔ میں نے تمہیں خدا کب مانا ہے۔ میں تو اس اللہ کو مانتا اور اسی پہ بھروسہ رکھتا ہوں جو قادر مطلق ہے۔ اس کے سامنے کوئی چیز ان ہونی نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور یہ تکلیف بھی دور ہو گئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

فرمایا۔ بعض دفعہ ڈاکٹر ایک مریض کو بچانے کی کوشش کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اس طرح وہ بچ جائے گا لیکن وہ بچ نہیں سکتا اور کسی کو لاعلاج سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں اور وہ خدا کے فضل سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ دنیا کو یہ چیزیں اس لئے دکھاتا ہے تا بتائے کہ شافی اور کافی وہی ہے اور کوئی نہیں لیکن اس کے ساتھ یہ سمجھنا بھی ٹھیک نہیں کہ چونکہ خدا نے شفاء دینی ہے تو پھر دوا استعمال کرنے کی کیا ضرورت ہے۔

فرمایا۔ دوا بھی خدا نے بنائی ہے اور شفاء بھی اسی نے دینی ہے اس لئے فرمایا دوائی کھالو۔ پر دوائی کو خدا نہ سمجھو۔ بھروسہ اپنے رب کریم پر رکھو۔

عرفان باری تعالیٰ کی حقیقت

حضرت صاحب نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے احباب جماعت کو اس امر کی طرف بطور خاص توجہ دلائی کہ وہ عرفان باری یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کی معرفت حاصل کریں۔ اس کائنات میں اللہ تعالیٰ کی صفات کے بے شمار جلوے دیکھنے میں آتے ہیں۔ مثلاً مصنوعی کو لے لیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ کھیتیاں تم اگاتے ہو یا میرے فضل سے سر سبز ہوتی ہیں؟ گندم کی فصل ہے۔ زمیندار اپنی محنت پر نازاں اور بڑی امیدیں لگائے بیٹھا ہے کہ بعض دفعہ یکایک ایک چھوٹی سی بدلی آتی ہے اور چند منٹ کی ژالہ باری کھڑی فصل کو بیوست زمین کر دیتی ہے۔ کئی علاقے جہاں پہلے بارشیں نہیں ہوتی تھیں مثلاً یہی کراچی ہے اب یہاں اتنی زوردار بارشیں ہونے لگی ہیں کہ ان سے اس علاقے کی شکل ہی بدل جاتی ہے۔ اس میں کسی انسانی سکیم کا تو دخل نہیں۔ یہ تو خدا کی مشیت ہے جسے آیت کہا گیا ہے۔ خدا کے حکم سے سمندر سے بخارات اٹھتے ہیں۔ ہوائیں ان کو ایک جگہ سے دوسری جگہ اڑائے لئے پھرتی ہیں۔ پھر وہ خدا کے حکم سے ابر رحمت بن کر یا قہر خداوندی کی شکل میں برسنے لگتے ہیں۔ یہ چیز بتاتی ہے کہ خدا متصرف بالارادہ ہستی ہے وہ قادر مطلق ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ پھر انسان پہ خدا کے اپنے لطف و احسان ہیں کہ ان کا کوئی شمار نہیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ خدا انسان کے ساتھ ذاتی تعلق رکھنے والی اور بڑا ہی پیار کرنے والی ہستی ہے۔ اس لئے تم اس کی عظمت اور جلال سے ہمیشہ لرزاں و ترساں رہو۔ تمہارے دل حمد باری سے معمور اور زبانیں ذکر الٰہی سے تر رہیں۔

جماعتی تربیت کا پر حکمت طریق

حضور نے ۱۹۴۷ء کے فسادات کا ذکر کرتے ہوئے منتظمین جماعت کو یہ نصیحت فرمائی کہ کسی بچے اور نوجوان کو بھی نظر انداز نہ کریں یہ سمجھ کر کہ اس کا ظاہر اچھا نہیں یا اس میں بعض کمزوریاں ہیں۔ فرمایا۔ تمہیں کیا پتہ جتنی اس میں کمزوریاں ہیں ان سے زیادہ اس کے اندر چمکنے کی استعدادیں بھی موجود ہیں۔ اس کے اندر اپنا حسن ظاہر کرنے اور خدا کے پیار کو حاصل کرنے کی صلاحیتیں بھی موجود ہیں۔ اس لئے اسے بڑے پیار سے سمجھانے اور حسن سلوک سے پیش آنے کی کوشش کرتے رہیں۔

تربیت پیار سے کی جاتی ہے سختی سے نہیں کی جاتی۔ پس منتظمین کو مجسم شفقت و پیار بننا چاہیئے کیونکہ جب تک کوئی شخص پیار کرنا اور حسن سلوک کرنا نہیں جانتا اسے بوقت ضرورت سختی کرنے یا ڈانٹ ڈپٹ کا کوئی حق ہی نہیں ہے۔

آپ نے فرمایا۔ تقسیم ملک کے وقت بعض ایسے احمدی نوجوان بھی تھے جن کے بارہ میں منتظمین یہ شکایتیں کرتے رہتے تھے کہ ان میں یہ سستی ہے اور یہ کمزوری ہے لیکن وقت آنے پر انہوں نے اپنی جان تک کی بازی لگا دی۔

۱۳ فروری کو بھی حضور گیارہ بجے سے دو بجے بعد دوپہر تک احباب جماعت سے انفرادی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملاقاتوں میں مصروف رہے۔ اکثر دوست اپنے بیوی بچوں کے ساتھ حضور کی ملاقات اور دعا کی برکت و سعادت حاصل کرنے کے لئے تشریف لائے۔ ملاقاتوں کے معاً بعد حضور نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ عورتوں کے لئے قیام گاہ کے ایک حصے میں پردے میں حضور کی اقتداء میں نمازیں ادا کرنے اور آپ کے ارشادات سننے کا الگ انتظام ہے۔

اس روز بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ مغرب اور عشاء کی نمازوں کے بعد ڈیڑھ گھنٹے سے زائد وقت تک احباب میں تشریف فرما رہے اور انہیں اپنے روح پرور خطاب سے مستفید فرمایا۔ جس کا ایک ایک لفظ اثر و جذب میں ڈوبا ہوا تھا اور جماعت کو اپنا مقام پہچاننے اور ترقی کی راہوں پر آگے سے آگے بڑھنے کے لئے ایک زبردست مہمیز تھا۔ اس خطاب کو مکمل صورت میں پیش کرنا اس وقت میرے لئے ممکن نہیں صرف اس کے چند اہم حصوں کا خلاصہ پیش کرنے پر اکتفا کرتا ہوں۔

قومی مقام پہچاننے کی اہمیت

سیدنا حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا۔ دنیا میں وہی قوم ترقی کرتی ہے جو اپنے مقام کو پہچانتی ہے اس لئے میں ہر ایک احمدی سے کہتا ہوں کہ وہ یہ سوچے اس کا مقام کیا ہے۔ پھر اسے یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ اس نے جس شخص کے ہاتھ پر بیعت کی ہے خود اس کا مقام کیا ہے۔

حضرت صاحب نے اس نکتے کو بڑے دلنشیں انداز میں بیان کرتے ہوئے فرمایا۔ اگرچہ حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عشاق اور آپ کی قوتِ قدسیہ سے فیض پانے والوں کی تعداد لاکھوں کروڑوں تک جا پہنچتی ہے جنہوں نے پچھلے چودہ سو سال میں خدا کا پیار حاصل کیا اور وہ اپنے اپنے وقت میں امت کی رہنمائی کرتے رہے لیکن ان میں سے کسی کا نام لے کر اس کے متعلق پیش خبری نہیں کی گئی۔ صرف ایک ہی شخص ہے جس کا نام لے کے کہا گیا کہ وہ آئے گا۔ امتِ مسلمہ کو اس کا وعدہ دیا گیا اور بتایا گیا کہ مختلف فرائض کے لحاظ سے اس کی مختلف صفات ہوں گی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی تو یہ فرمایا کہ تم میں مسیح آئے گا کبھی فرمایا مہدی آئے گا جو ثریا سے ایمان کو واپس لائے گا اور اس کی صداقت میں ایک خاص مہینے میں اور مقررہ تاریخوں پر سورج اور چاند گرہن ہوگا اور وہ اس نشان میں بھی منفرد ہوگا۔ پھر یہ بھی کہ جب وہ آئے گا تو اسے میرا سلام پہنچانا۔ اہل تشیع کی کتابوں میں ہے کہ آنے والا بنی نوع انسان کو ظلمتوں سے نکال کر ایک بار پھر نورِ اسلام سے منور کرے گا۔ امتِ مسلمہ اس بات پر متفق ہے کہ دینِ اسلام کا دلائل اور آسمانی نشانوں کے ساتھ سارے ادیان پر غلبہ مسیح موعود ہی کے ذریعہ مقدر ہے۔

آنے والا مسیح اپنے مقام میں منفرد ہے

پس وعدہ کے مطابق آنے والا مامور آگیا اور وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔ آپ نے خدا کے پیار میں ڈوب کر، رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں فنا ہو کر اور آپ کی قوتِ قدسیہ سے فیضیاب ہو کر اور آپ کی کامل پیروی میں یہ بلند و منفرد مقام پایا اور ساری دنیا میں غلبۂ اسلام کا بیڑہ اٹھایا۔ آپ نے اپنی مسلسل کوشش، دعاؤں اور علمی میدان میں تقریروں اور تحریروں کے زبردست جہاد کے ذریعہ اسلام کے عالمگیر غلبہ کی وہ بنیادیں رکھ دیں کہ جن کی پچھلے چودہ سو سال میں کوئی نظیر نہیں ملتی۔

غرض یہ ایک حقیقت ہے کہ امتِ مسلمہ میں صرف اور صرف آپ ہی کا یہ دعویٰ ہے کہ خدا کی توفیق اور فضل سے ساری دنیا میں اسلام کو غالب کیا جائے گا۔ یہ ہے وہ مقام جس پر احبابِ جماعت کو بڑی مضبوطی سے قائم رہنا چاہیئے اور اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی حتی المقدور کوشش کرنی چاہیئے اور اپنی نسلوں میں بھی یہی رنگ پیدا کرنا چاہیئے اور ان کو بتانا چاہیئے کہ دیکھو! حضرت مسیح موعود علیہ السلام اکیلے تھے آپ نے دعویٰ کیا اپنے اور بیگانے سبھی آپ کے دشمن بن گئے۔ آپ کو مٹانے کے لئے کیا ہندو اور کیا سکھ۔ کیا عیسائی اور کیا دوسرے سب لوگ جمع ہو گئے۔ آپ نے بڑے صبر سے اور ثابت قدمی سے مخالفتوں کا مقابلہ کیا اور اسلام کی ایسی خدمت کی جس کی کوئی مثال نہیں ملتی خدا تعالیٰ نے آپ کو غیر معمولی تائید و نصرت سے نوازا۔ ابھی آپ کی بعثت پر نوے سال کا عرصہ ہی ہوا ہے کہ وہ جو اکیلا تھا اس ایک سے ایک کروڑ بن گئے ہیں۔ یہ آپ کی صداقت کا ایک زندہ نشان ہے۔

ہر انقلاب اسلام کی ترقی کا پیش خیمہ ہے

حضور نے فرمایا۔ جب کوئی مامور دنیا میں آتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے۔ دنیا میں روحانی انتشار ہوتا ہے۔ خدا کی برکتیں نازل ہوتی ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے بعد دنیا میں رونما ہونے والا ہر چھوٹا بڑا انقلاب جماعت احمدیہ اور اسلام کے حق میں ایک نیک فال اور اس کی ترقی کا پیش خیمہ ثابت ہوا۔ مثلاً ۱۹۱۷ء میں روسی انقلاب کے ذریعہ دنیا کے ایک بہت بڑے حصے سے عیسائیت کی صف لپیٹ دی گئی۔ عیسائیت نے ایک انسان کو خدا بنا کر پیش کیا تھا وہ بت بھی ٹوٹ گیا مگر لکڑی کے سوٹے سے نہیں بلکہ خیالات کے بدلنے سے۔ زبردست دلائل۔ تاریخی شواہد اور سائنسی انکشافات کی رو سے اور جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا تھا

"میں اس صلیب کو توڑوں گا جس نے مسیح علیہ السلام کے جسم کو زخمی کیا تھا۔"

آپ نے روشن دلائل اور تاریخی شواہد کے ذریعہ کسرِ صلیب کا اہم فریضہ ادا کیا۔

۱۹۷۸ء میں لندن میں ہونے والی بین الاقوامی کسرِ صلیب کانفرنس نے عیسائی دنیا میں ایک تہلکہ مچا دیا۔ عیسائیت کے گڑھ میں باآواز بلند عیسائیوں کو تبادلہ خیال کی جو دعوت دی گئی تھی پادریوں کو اس کے قبول کرنے کی جرأت نہیں ہوئی۔ یہ وہی لوگ ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے معاً پہلے کے زمانہ میں سمجھتے تھے کہ ہندوستان بلکہ مکہ اور مدینہ سے اسلام کا نام مٹا دیں گے اور براعظم افریقہ تو گویا ان کے قدموں میں ہے۔ مگر ہندوستان اور مکہ مدینہ پر غلبہ کے خواب تو دور کی بات ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور آپ کے عظیم الشان علمی کلام کی برکت سے افریقہ جسے وہ اپنے قدموں میں سمجھتے تھے اور جہاں انہوں نے وسیع پیمانے پر دودھ، کپڑے اور وظیفے دے دے کر لوگوں کو عیسائی بنایا تھا وہاں احمدیوں کے ذریعہ تبلیغ اسلام کے نتیجہ میں لاکھوں کی تعداد میں عیسائی اب تک حلقہ بگوشِ اسلام ہو چکے ہیں۔ چنانچہ وہ لوگ جن کو انسانی شرف سے محروم، اخلاق سے عاری اور وحشی سمجھا جاتا تھا وہ جب نورِ اسلام سے منور ہوئے تو ایسے پیارے وجود بن گئے اور قربانیوں میں اتنی ترقی کر گئے کہ عیسائی پادری منہ تکتے رہ گئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

احمدیت کا مقصد

حضور انور نے فرمایا۔ احمدیت کی ترقی اور اسلام کے عالمگیر غلبہ کے لئے اس وقت خدا تعالیٰ کی تقدیر اور تدبیر حرکت میں ہے۔ خدا تعالیٰ کی قدرت کے نشان پر نشان ظاہر ہو رہے ہیں۔

پس جماعت احمدیہ کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ خدا کا شکر کرے۔ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھے اور اپنے مقام کو پہچانے۔ خدا کے پیار کو حاصل کرے اور ہر میدان میں آگے نکلنے کی کوشش کرے۔ ہر احمدی یہ سمجھے کہ وہ خدا کا ایک عاجز بندہ ہے اور اس کی زندگی کا اولین اور آخری مقصد یہ ہے کہ وہ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے اپنی طرف سے پوری کوشش کر دکھائے جس کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھیجا گیا۔ یہ ایک بہت بڑی سعادت ہے۔ مگر اسی کے لئے جو دنیا کے لئے نیک نمونہ بنے۔ اپنے حسنِ اخلاق اور قوتِ احسان کے ذریعہ دنیا میں اسلامی معاشرہ کے قیام میں ممد و معاون بنے۔ بڑا ہی خوش قسمت ہے وہ احمدی جو اپنے اس مقام کو پہچانتا اور اپنی ذمہ داریوں کو کماحقہٗ نباہتے ہوئے خدا کے پیار اور اس کی خوشنودی کو حاصل کرتا ہے۔

تاریخ اسلام کے زریں اوراق

حضرت صاحب نے فرمایا۔ اسلام ایک بڑا ہی پیارا اور حسین مذہب ہے۔ یہ انسان کو زمین سے اٹھا کر آسمان کی بلندیوں تک لے جاتا ہے۔ خدا کہتا ہے میں نے تمہاری روحانی رفعت کے لئے ہر چیز دی ہے تاکہ تم میرے شکر گزار بندے بنو۔ میری راہ میں قربانیاں دو اس نیت سے اور اس اخلاص کے ساتھ کہ ؎

جان دی۔ دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

ایثار اور قربانی کا جذبہ۔ حسنِ نیت اور حسنِ عمل انسان کو زندۂ جاوید بنا دیتا ہے۔ صحابہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اس کا واضح ثبوت ہے۔ دشمن نے نہتے مسلمانوں کو طرح طرح کے مظالم کا نشانہ بنایا یہاں تک کہ ان کو مٹانے کے لئے تلوار چلائی۔ اس نازک صورت میں خدا کے رسول نے جب بھی ان کو پکارا تو خدا کی راہ میں اپنی جان اور مال لے کر نکل پڑے اور جان کی بازی لگا دی۔ وہ اس بات کی قطعاً پرواہ نہیں کرتے تھے کہ ان کے پاس کپڑے نہیں۔ اسلحہ نہیں۔ ساز و سامان نہیں۔ بس جو کچھ ان کے پاس ہوتا تھا وہ خدا کی راہ میں قربان کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے تھے۔ ان کے یہی وہ نقشِ قدم ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کی پیروی میں تاریخ اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں ثبت ہیں۔ اور ہمارے لئے مشعل راہ ہیں۔

ایک نصیحت ایک انتباہ

حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے آخر میں فرمایا:۔ جو ایک لحاظ سے حرف انتباہ بھی ہے کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ہم انسانوں کو آسمانوں کی طرف اٹھانا چاہتے ہیں۔ لیکن ان میں سے وہ بھی ہے جو زمین کی طرف جھک جاتا ہے۔ فرمایا۔ ہم جماعت کی ترقی کے جو نظارے دیکھ رہے ہیں وہ تو اس بات کی واضح نشاندہی کر رہے ہیں کہ خدا تعالیٰ جماعت احمدیہ کو بحیثیت جماعت آسمان کی طرف اٹھانا چاہتا ہے۔ اب یہ تو بڑی بدبختی کی علامت ہے کہ کوئی شخص ان نظاروں کو دیکھنے کے باوجود زمین کی طرف جھک جائے۔

حضور نے فرمایا۔ میں جماعت کی عورتوں اور مردوں۔ بچوں اور بوڑھوں کو کہتا ہوں کہ وہ اس سے بچیں اور ہمیشہ خدا کے فضلوں اور اس کی رحمتوں کے طلبگار رہیں۔ اپنے عملوں کی طرف نہ دیکھیں بلکہ خدا سے مدد مانگیں۔ دعائیں کریں اور نیک نیتی اور خلوص دل کے ساتھ قربانیاں دیں۔ ہمارا یہ مشاہدہ ہے جس نے بھی خدا کا در کھٹکھٹایا اس کے لئے (الا ماشاء اللہ) وہ دروازہ کھولا گیا اور اس کی دعائیں قبول ہوئیں۔ اور خدا نے اسے نشان دکھائے۔ دوست اپنے گرد و پیش نظر ڈال کر دیکھیں ان کو نظر آئے گا کہ خدا جماعت احمدیہ کے ساتھ ہے۔ وہ اس کو ترقی عطا کرے گا اور جماعت کی حقیر کوششوں کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے اسلام کو دنیا میں غلبہ عطا کرے گا۔ یہ خدا کا وعدہ ہے جو ضرور پورا ہوگا۔ ضرورت ہے تو صرف اس بات کی، ہمارا کام ہے تو صرف یہ کہ ہم اسلامی تعلیم کے مطابق نیک نمونہ بنیں۔ ہمارا اٹھنا بیٹھنا۔ ہماری ہر حرکت و سکون۔ ہماری ہر بات اور ہر عمل اسلامی رنگ میں رنگین ہو۔ ایک دوسرے سے پیار کریں۔ پیار کے ساتھ رہیں۔ باہمی حقوق ادا کریں۔ اور اپنے ماحول میں ایک ایسی خوشگوار فضا پیدا کریں کہ کاروان اسلام بغیر کسی اندرونی خلش کے متحد ہو کر شاہراہ غلبہ اسلام پر آگے سے آگے بڑھتا چلا جائے۔ آمین اللھم آمین۔

یہ امر احباب جماعت کے لئے باعث مسرت ہوگا کہ اس مجلس علم و عرفان کے اختتام پر خدا تعالیٰ کے فضل سے آٹھ دوستوں نے جن میں ایک خاندان بھی شامل ہے بیعت کے فارم پُر کئے۔

ان کی دستی بیعت انشاء اللہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے سفر سندھ سے واپسی پر ہوگی۔

سندھ کے سفر پر حضور نے اگلے روز صبح روانہ ہونا تھا۔

درخواستِ دُعا

خاکسار کی خوشدامن (والدہ زوجہ ثانی) جو مرحوم مولوی نور محمد صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ علی پور ضلع مظفر گڑھ کی دختر ہیں آجکل شدید علیل ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مکمل صحت دے۔ آمین

(حاجی اللہ بخش ریٹائرڈ ریلوے گارڈ خان پور حال شہر سلطان تھیل علی پور ضلع ملتان)

"یہی خبر دارالحکومت مزدویا کے ایک دوسرے اخبار "لائبیرین ان آکمل" (THE LIBERIAN INAUGURAL) نے بھی اپنی ۲۲ جنوری ۱۹۸۰ء کی اشاعت میں صفحہ پر اس جلی عنوان کے تحت شائع کی ہے:۔

"ستاسی ویں سالانہ جلسہ کا پُروقار انعقاد"

جملہ احباب سے درخواستِ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ساری انسانیت۔ خصوصاً ارض بلال کے دلوں کو جلد از جلد قبول حق کے لئے وا کر دے۔ ہماری حقیر کوششوں سے نہیں بلکہ محض اپنی خاص نصرت اور افواج ملائک کے روحانی تصرفات سے۔ آمین ثم آمین یا رب العالمین۔

"پاکستان میں جماعت احمدیہ کے ستاسی ویں سالانہ جلسہ کا انعقاد"

جمہوریہ لائبیریا (مغربی افریقہ) کے پریس میں ہمارے جلسہ سالانہ کا ایمان افروز تذکرہ

(مکرم مولوی عطاء الکریم صاحب شاہد امیر و مبلغ انچارج احمدیہ مسلم مشن لائبیریا)

محض اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و کرم سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ الہام اکناف عالم میں مختلف رنگوں میں بڑی شان کے ساتھ پورا ہو رہا ہے کہ:۔

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

مثلاً حال ہی میں لائبیرین اخبارات نے مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں ہونے والے ہمارے جلسہ سالانہ کی خبر کو نمایاں طور پر شائع کیا ہے۔ لائبیریا کے دارالحکومت منروویا سے شائع ہونے والے اخبار ویک اینڈ نیوز (THE WEEKEND NEWS) نے اپنے شمارہ ۱۹ جنوری ۱۹۸۰ء کے صفحہ ۶ پر نہ صرف مندرجہ بالا جلی عنوان کے ساتھ یہ خبر شائع کی بلکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی تصویر دوران خطاب کے ساتھ حاضرین جلسہ کے عظیم الشان اجتماع کی روح پرور تصویر بھی شائع کی ہے۔ اور ہر دو تصاویر کی وضاحت یوں کی ہے:۔

"حضرت حافظ مرزا ناصر احمد (ایدہ اللہ تعالیٰ) امام جماعت احمدیہ ربوہ پاکستان میں منعقد ہونے والے جماعت احمدیہ عالمگیر کے ستاسی ویں جلسہ سالانہ کے عظیم الشان اجتماع کے اختتامی اجلاس کے دوران خطاب فرما رہے ہیں"۔

شائع شدہ خبر کا مکمل متن درج ذیل ہے:۔

"جماعت احمدیہ اسلامیہ کا عالمی مرکز پاکستان میں ربوہ کا ایک چھوٹا قصبہ ہے جہاں تین دن تک اس اسلامی و تبلیغی جماعت کا ستاسی واں جلسہ سالانہ جاری رہا۔ پاکستان اور دنیا بھر میں پھیلے ہوئے احمدیہ مشنوں بشمول لائبیریا و دیگر افریقی، یورپین اور امریکی ممالک سے آنے والے تقریباً دو لاکھ نمائندگان نے اپنی اپنی جماعتوں کی نمائندگی کی۔

اس جلسہ کے ممتاز مقررین میں حضرت حافظ مرزا ناصر احمد امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح (ایدہ اللہ تعالیٰ)، سر محمد ظفر اللہ خان سابق صدر عالمی عدالت انصاف ہیگ۔ مرزا مبارک احمد (صاحب) ڈائریکٹر جنرل احمدیہ مسلم فارن مشنز اور شہرۂ آفاق ماہر جوہری طبیعیات نیز مخلص احمدی پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام شامل تھے جنہیں حال ہی میں نوبل پرائز ملا ہے اور اس طرح وہ اس اعلیٰ ترین عالمی اعزاز کے حامل پہلے مسلمان سائنسدان قرار پائے جنہوں نے نظریاتی طبیعیات کے میدان میں نمایاں ترین خدمات انجام دی ہیں۔ (فالحمد للہ)

سہ روزہ تقاریر کا موضوع قرآن پاک کی حقیقی تعلیمات کی تشریح و توضیح تھا جو دنیا بھر میں امن و ہم آہنگی کے قیام اور آخرت میں نجات کا ذریعہ ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ (ایدہ اللہ تعالیٰ) نے اعلان فرمایا کہ کعبۃ اللہ کی عظمت کا قیام جماعت احمدیہ کا مقدس فریضہ ہے جسے قرآن پاک کی وسیع اشاعت کے ذریعہ ادا کیا جائے گا۔ سیدنا آنحضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور انسانیت کو محض پاکیزگی کے مقام سے بہت آگے لے جانے کا باعث ہے کیونکہ آپ نے اسلامی تعلیمات کی تفصیلات کو وضاحت کے ساتھ یہاں تک کہ حقوق نسواں کو خاص طور پر بیان فرمایا ہے۔ آخر پر آپ (حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ) نے انسانیت کے لئے دردمندانہ اور پُرسوز دعاؤں کے ساتھ اس بابرکت جلسہ کا اختتام فرمایا کہ اسے حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن سے وابستہ ہونے اور خدا تعالیٰ کی محبت کے حصول کی توفیق ملے۔ آمین"

چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ کل آمد پر شرح کے مطابق ادا فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مطالعہ کی اہمیت

(مکرم رفیق احمد صاحب نعیم - ڈیرہ غازی خان)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ ایسا ادارہ ہے جس میں زندگی کا جلال و جمال اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ جھلکتا ہے۔ آپ کی ذات میں شخصیت اپنے معراج پر نظر آتی ہے۔ آپ کی سیرت اور اخلاق حسنہ کا مطالعہ کئی وجوہ سے بے حد ضروری ہے

۱- زندگی کو جس طرح اور جتنی اقسام میں بھی تقسیم کیا جائے حضورؐ کی حیاتِ طیبہ ان میں رہنمائی کے لئے ہمارے سامنے موجود ہے۔ زندگی انفرادی ہو یا اجتماعی، معاشرتی ہو یا معاشی، سیاسی ہو یا اخلاقی۔ پھر باپ، بیٹا، بھائی، خاوند، ہمسایہ، دوست، کارندہ، آقا، حاکم، محکوم، مفلس، مالدار، تاجر، اجیر، آجر غرض ہر حیثیت اور ہر پہلو سے آپ کی زندگی میں کامل اسوہ موجود ہے۔ دنیا کا کوئی شخص یہ نہیں کہہ سکتا کہ آپؐ کی زندگی میں میرے لئے نمونہ نہیں۔ یہ رفعت و عظمت کی انتہا ہے کہ آپ کی ذات میں ہر ملنے والے بلکہ دنیا کے ہر انسان کے لئے عبادات، معاملات، سیاسیات، معاش و اقتصاد، اخلاق و کردار وغیرہ زندگی کے تمام شعبوں میں ہدایت و پیروی کا نمونہ موجود ہے۔ یہ صرف عقیدت و محبت کا جوش نہیں جو یہ اہم بات کہلواتا ہے بلکہ واقعاتی اور عملی زندگی کی ایک حقیقت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ"

تمہارے لئے رسولِ خدا کی زندگی میں بہترین نمونہ پایا جاتا ہے۔

ایسی زندگی سے وابستگی اور اس کی سیرت کا مطالعہ تخلیقی تعلق پیدا کرنے کے لئے بے حد ضروری ہے۔

۲- مستشرقین اور معاندین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں عیب تلاش کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے آپؐ کی زندگی کا مطالعہ محض اس لئے کیا کہ نقص تلاش کر سکیں۔ چنانچہ آپ کے اعلیٰ اخلاق کے وہ پہلو جو غیر جانبدارانہ غور و فکر کے بغیر سمجھ نہیں آسکتے۔ مخالفین اپنے سطحی مطالعہ اور منفی طرزِ فکر کے باعث حقیقت کو سمجھنے سے قاصر رہے اور اعتراضات کی بھرمار کر دی۔ آپ کی پاکیزہ زندگی کو ایسے رنگ میں پیش کیا کہ ناپختہ ذہن آپ کی عظمت کا احساس قائم نہ رکھ سکے اور شک میں پڑ گئے۔ حضورؐ کی سیرت کے مطالعہ سے ان اعتراضات کا رد کیا جاسکتا ہے اور بتایا جاسکتا ہے کہ یہ ان کی کم علمی اور کوتاہ فہمی کا نتیجہ ہے ورنہ حضورؐ کی زندگی تو آئینہ کی طرح صاف ہے۔

خُلِقْتَ مُبَرَّءً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ
كَأَنَّكَ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

مثلاً تعدد ازواج کا ذکر ہو تو بتایا جائے کہ یہ تسخیرِ قلوب، فروغِ اسلام اور محض رواداری تھی۔ غزوات کا ذکر ہو تو بتایا جائے کہ ان کا مقصد دفاع، شرپسند عناصر کا خاتمہ۔ ڈاکٹر کی مانند اور باغبان کی مانند عمل قطع و برید اور امن کا ماحول پیدا کرنا تھا۔ اقتدار کی خواہش نہ تھی وغیرہ

۳- آپ کی زندگی میں جامعیت ہے آپؐ کی زندگی میں موسیٰؑ کا جمال و انکسار، نوحؑ و ابراہیمؑ کا جذبہ تبلیغ و بت شکنی۔ داؤدؑ و سلیمانؑ کی سا کمانہ شان اور اولوالعزمیاں، ایوبؑ کا صبر یونسؑ کی انابت و دعا، یوسفؑ کی پاکدامنی اور جوش تبلیغ حق اور یعقوبؑ کا صبر و توکل وغیرہ بہت کچھ پایا جاتا ہے۔ آپ کی مقدس زندگی ہر نقص، عیب، خلا اور دراڑ سے پاک ہے۔

۴- آپ کی زندگی کا ہر پہلو پوری طرح محفوظ ہے ہر گوشہ حیات قرآن مجید، احادیث اور کتب سیر و مغازی میں موجود ہے۔ بچپن، جوانی، مکی زندگی، دعوت حق، مشکلات ہجرت، مدنی زندگی، مسجد و بازار کی زندگی، لباس، گفتگو وغیرہ کی تمام تفاصیل محفوظ ہیں۔ ایسی ہی سیرت کا مطالعہ بے حد مفید اور اہم ہے جو مجموعہ کمالات ہے۔ ٹھوس اور مکمل ہے۔

۵- عشق و محبت کا تقاضا ہے کہ اپنے محبوب کے حالات کا مکمل علم ہو اس کے بغیر محبت کی معراج حاصل نہیں ہوتی جو دراصل نبوت، صدیقیت، شہادت اور صالحیت کے مقام کیلئے سنگِ میل ثابت ہوتی ہے۔ یہی پیار ہے جس کے ذریعہ آستانہ الوہیت تک رسائی ممکن ہے

وبہ الوصول بسدۃ السلطان

۶- رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی کی بنیاد عالمگیر اصولوں پر رکھی جو مختلف طبقاتِ انسانی کے لئے سبق آموز اور اس دورِ مادیت و خرابی میں سماجی، اخلاقی، معاشرتی، اقتصادی اور معاشی بیماریوں کا علاج ہے۔

الغرض سینکڑوں فوائد ہیں جن کو حیزِ تحریر میں لانا بے حد مشکل ہے۔ سفینہ چاہئے اس بحرِ بے کراں کے لئے۔ میں احباب جماعت کی خدمت میں گزارش کرتا ہوں کہ وہ آپ کی سیرت کے مطالعہ کو حرزِ جاں بنائیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش فرمائیں۔ نیز علمائے جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اس موضوع پر علمی مضامین تحریر فرمائیں اور فوائدِ مطالعہ سے آگاہ فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضورؐ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں

آل ربوہ ماہانہ اجلاس

مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کے زیرِ انتظام مؤرخہ ۱۵ فروری ۱۹۸۰ء بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں ربوہ کے اطفال کا ماہانہ اجلاس بغیر لاؤڈ سپیکر کے مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر مبلغ فلسطین کی صدارت میں منعقد ہوا۔

تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب ناظم اطفال ربوہ نے اطفال کو ہدایات و نصائح فرمائیں۔ اس کے بعد مکرم مولوی جلال الدین صاحب قمر نے اپنے دستِ مبارک سے سہ ماہی اول ۱۹۷۹-۸۰ء میں اول آنے والے حلقہ طاہر آباد کو انعام اور حلقہ عقب فضل عمر ہسپتال اور حلقہ دارالبرکات کو بالترتیب دوم اور سوم آنے پر سندات امتیاز عطا فرمائیں اور اطفال کو بیش از قیمت نصائح سے نوازا۔

اس اجلاس میں چھ سو اطفال اور ایک سو خدام و انصار نے شرکت فرمائی۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ربوہ کے اطفال کو زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ - ربوہ)

اعلان گم شدگی رسید بک

۲ عدد رسید بکس نمبر ۲۲۸۷۳ - رسید نمبر ۱ تا ۱۰۰ غیر مستعملہ اور رسید بک نمبر ۱۸۸۶۶ جس کی رسید نمبر ۱ تا ۵۷ جاری شدہ ہیں سیکرٹری مال جماعت احمدیہ چک نمبر ۱۷۱ ضلع ملتان سے گم ہو گئی ہیں۔ لہٰذا بذریعہ اعلان احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ بالا رسید بکس پر کسی کو کسی قسم کا چندہ ادا نہ فرماویں۔ اگر کسی دوست کو علم ہو جائے تو نظارت بیت المال آمد کو اطلاع دے کر ممنون فرماویں۔

(ناظر بیت المال آمد - ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف احمدی جماعتوں میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کا انعقاد

۳۱ جنوری ۱۲ ربیع الاول کو اکثر احمدی جماعتوں نے اپنے اپنے ہاں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسے منعقد کئے جن جماعتوں کی طرف سے الفضل کو رپورٹیں موصول ہوئی ہیں ان میں سے کچھ شائع ہو چکی ہیں بعد میں رپورٹوں کے شائع کرنے کے لئے گنجائش نہ ہونے کی وجہ سے ان جماعتوں کی ایک فہرست شائع کی گئی جن کی طرف سے جلسوں کے انعقاد کی اطلاع موصول ہوئی تھی اب بعض اور جماعتوں کی طرف سے بھی جلسوں کے انعقاد کی اطلاع موصول ہوئی ہے ان جماعتوں کے نام ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

آرام باغ ضلع کوٹلی (آزاد کشمیر) احسن آباد ضلع گوجرانوالہ۔ ایبٹ آباد ایلیاں والی کڑیال ضلع شیخوپورہ باندھی (سندھ) بدوملہی ضلع سیالکوٹ۔ بشیر آباد (سندھ) بھون ضلع جہلم بھیرہ ضلع سرگودھا۔ پشاور شہر۔ ٹیکسلا۔ جنوبی ضلع مظفر گڑھ۔ جمال پور (سندھ) جہلم شہر۔ جھنگ صدر چک نمبر ۱۲۷ بہلول پور ضلع شیخوپورہ۔ چک نمبر ۸/۹۱-۸۰ محمود آباد ضلع ملتان۔ چک نمبر ۲۰ ضلع گجرات۔ چک نمبر ۳۱۲ ج ب کوٹھوالی ضلع فیصل آباد۔ چک نمبر ۴۳۳ ج ب دھیرکے ضلع فیصل آباد۔ چک نمبر ۲۷۰ الف کاچیلو (سندھ)۔ چک نمبر ۶۰ ج ب شہباز پور ضلع فیصل آباد چک منگلا ضلع سرگودھا۔ چکوال، چنیوٹ۔ چوہڑکانہ۔ راض پور ضلع ڈیرہ غازیخان ربوہ (گولبازار) رحمان آباد (سندھ) سانگھڑ (سندھ) ساہی وال سکھر (سندھ) سوہاوہ ڈھلوال ضلع گوجرانوالہ۔ شکارپور (سندھ) شوگر ملز کالونی منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات۔ فیصل آباد قصور۔ قمر آباد (سندھ) کجر ضلع شیخوپورہ۔ کروندی (سندھ) کنری (سندھ) کہوڑہ ضلع راولپنڈی۔ کھوکھر غربی ضلع گجرات۔ کوہاٹ، کوئٹہ گھٹیالیاں خورد ضلع سیالکوٹ۔ گھسیٹ پور ضلع فیصل آباد۔ گولیکی ضلع گجرات۔ گوٹھ عبدالسلام (سندھ) گوٹھ نتھے خان (سندھ) لجنہ اماء اللہ قیادت نمبر ۱ کراچی (حلقہ ہائے پی اے ایف کریک ڈیفنس سوسائٹی۔ رام سوامی کورنگی کے ایریا اور محمود آباد نمبر ۲) لجنہ اماء اللہ قیادت نمبر ۴ کراچی۔ لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ گوجرانوالہ شہر۔ لجنہ اماء اللہ ملتان۔ لودھراں ضلع ملتان۔ محمد آباد (سندھ) مردان مظفر آباد (آزاد کشمیر) ملتان۔ ملک وال۔ منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات۔ مونگ ضلع گجرات۔ میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ۔ میرا بھڑکا (آزاد کشمیر) نواز آباد فارم (سندھ) نوشہرہ چھاؤنی۔ واہ کینٹ۔

ضروری اعلان برائے لجنات

سال رواں اکتوبر ۱۹۷۹ء۔ ۱۹۸۰ء کی پہلی سہ ماہی (اکتوبر تا دسمبر ۱۹۷۹ء) کے دوران ضلع سیالکوٹ کی درج ذیل لجنات کی طرف سے کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ لجنات کی کارکردگی کی ماہانہ رپورٹ لائحہ عمل کے مطابق مرکز میں آنا ضروری ہے ان لجنات کی عہدیداران یا دیہات کے پریذیڈنٹ صاحبان مطلع فرمائیں کہ لجنات کی رپورٹ کارکردگی کیوں نہیں بھیجی جاتی۔

(نائبہ جنرل سیکرٹری لجنہ مرکزیہ ربوہ)

نارد وال۔ بدوملہی۔ کھرپہ۔ ڈاڈہ ڈیہ کا۔ ڈسکہ کوٹ۔ فضلہ صوبہ سنگھ۔ دوملم کاہلواں۔ بھروکے کلاں۔ مالو کے بھگت۔ ڈگری گھنان۔ میانوالی خانا وال بہلول پور۔ موسلی والا۔ مبادی نانو۔ ساہو والا۔ کوٹ کریم بخش۔ گھٹیالیاں بھڈال۔ پنڈی بھاگو۔ سمبڑیال۔ تلونڈی بھنڈراں۔ مہدی پور۔ کھیوہ باجوہ ٹھروہ۔ بڈھا گورایا۔ اگوکی۔ بلیوکے۔ کلاسوالہ۔ ترسکہ سیال۔ ٹھریانوالہ دولت پور۔ رائے پور۔ نشتر آباد۔ ملکے کلاں۔ سوبھاگا۔ مالو کے تتلے۔ بوہے چھاراں۔ گگرا۔ بھڑتاں والا۔ مانگہ چانگریاں۔ لدھڑ کرم سنگھ۔ ملیانوالہ۔ لوھان۔ راڈکے ریناں۔ لنگل اندھیر والا۔ گوبند کے۔ مراڑھ ونگا خان۔ جھنڈا۔ جانگریاں بیٹے۔ بن باجوہ۔ چندر کے منگولے۔ جنڈوسائی۔ اورے والا۔ بھیڈ مرالہ۔ مانگا۔ جاکے چیمہ۔ ڈنڈپور۔ پیر دچکا نوارے۔ اونچہ۔ ملیر والا۔ احمد آباد۔ نواں پنڈ۔ ڈوگر۔ بھوپال والا۔ کوٹلی نتھو ملی۔ کنجھا والی۔ بستان۔ نغانان۔ صالو بھڈیار۔ میانوالی بنگلہ کنجڑور میاں جھنڈا۔

اعلان دار القضاء

مکرم۔ نواب بی بی صاحبہ ساکن کوٹ ردلہ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم شاہ محمد صاحب ولد راجہ خان صاحب ساکن کوٹ ردلہ وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر ۴/۱۷ واقع محلہ دارالنصر ربوہ میرے خاوند مرحوم کے نام الاٹ ہے۔

میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں جنہیں پلاٹ مذکور نصیر احمد ولد ولد امیر احمد صاحب مرحوم کے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

۱۔ علی احمد صاحب (۲) نور احمد صاحب، نبی احمد صاحب پسران شاہ محمد صاحب مرحوم محمد بی بی صاحبہ، میمونہ بی بی صاحبہ بیوگان امیر احمد صاحب مرحوم ولد شاہ محمد صاحب مرحوم، جمیل احمد صاحب پسر امیر احمد صاحب مرحوم۔ ثریا بیگم صاحبہ۔ بشریٰ بیگم صاحبہ، جمیلہ صاحبہ، نصیرہ صاحبہ، رحمت بی بی صاحبہ۔ حاجرہ بی بی صاحبہ دختران، امیر احمد صاحب مرحوم۔

لہذا استدعا ہے کہ قطعہ نمبر ۴/۱۷ واقع محلہ دارالنصر ربوہ نصیر احمد صاحب کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مطالعہ کتب

ماہ مارچ میں خدام کے مطالعہ کے لئے برکات الدعا مقرر کی گئی ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں۔ ماہ اپریل میں سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"تم حقیقی نیکی جو نجات تک پہنچاتی ہے۔ ہرگز پا نہیں سکتے بجز اس کے کہ تم خدا تعالےٰ کی ان میں وہ مال اور وہ چیزیں خرچ کرو۔ جو تمہاری پیاری ہیں"

(ناظر بیت المال آمد)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

ماہ فروری و مارچ میں معیار کبیر کے لئے "سوانح مصلح موعودؓ" اور معیار صغیر کے لئے "پیارے اسلام کی پیاری باتیں" مطالعہ کے لئے مقرر ہیں۔ جملہ ناظمین سے گذارش ہے کہ تمام اطفال کو یہ کتب مطالعہ کروائیں اور اپنے طور پر امتحان لے کر مرکز کو مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے بہنوئی رشید احمد صاحب ارشد جو محترم میاں بشیر احمد صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ کے برادر نسبتی تھے مورخہ ۱۵ جنوری ۱۹۸۰ء کو کوئٹہ میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفات کے وقت آپ کی عمر پچاس برس تھی۔ جنازہ ۱۷ جنوری کو کوئٹہ سے ربوہ پہنچا اگلے دن یعنی ۱۸ جنوری ۱۹۸۰ء کو ۹½ بجے صبح بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔

مرحوم بے حد خوش خلق۔ ملنسار۔ شریف النفس اور کم گو انسان تھے مرحوم کی اولاد دو بیٹوں پر مشتمل ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور مرحوم کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور ان سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(عبد الغفور دارالرحمت شرقی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۳۴۷

میں موسیٰ حسین ولد مسٹر جیکپور دگو صاحب قوم پیشہ شیڈ میکر عمر ۲۹ سال بیعت ۱۹۷۲ء ساکن ورادرا ملک گھانا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۹-۱۰-۵ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں [illegible] موجودہ جائیداد اس وقت [illegible] ہے۔

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر [illegible] ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ [illegible] صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ [illegible]۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- (ایڈی) روپے ماہوار آمد بصورت کاروبار ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- موسیٰ حسین P.O. BOX NO-28 WORAWORA. V/R GHANA.

گواہ شد:- مولوی ایم اے آر تبسم صاحب P.O. BOX NO. 28, WORAWORA. V/R GHANA.

گواہ شد:- محمد ساری CIRCUIT RAEES P.O. BOX NO-28, WORA WORA. V/R GHANA.

مسل نمبر ۲۴۳۴۸

میں حسین احیا برمادی این محمد برمادی صاحب مرحوم قوم پیشہ ریٹائرڈ عمر ۸۳ سال بیعت ۱۹۴۰ء ساکن بنڈونگ ضلع اڈنٹیا بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۹-۵-۱۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- چاول کا کھیت مالیتی ۵،۰۰۰،۰۰۰/= روپیہ (۲) مکان اور فرنیچر وغیرہ مالیتی ۲۵۰۰،۰۰۰/= روپے (۳) حصص کمپنی مالیتی ۳،۵۰۰،۰۰۰/= روپے کل میزان جائیداد ۱۱،۰۰۰،۰۰۰/= روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۹/۵۵ روپے ماہوار آمد بصورت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- حسین احیا برمادی۔

گواہ شد:- سیکری برمادی YEN KUANIA NO-10 BANDING.

گواہ شد:- آر عثمان سبازی۔ SELAIAN NO-4 BANDING.

مسل نمبر ۲۴۳۴۹

میں مقبول بیگم صاحبہ بیوہ خیر الدین ملک صاحب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر ۵۷ سال بیعت ۱۹۶۶ء ساکن گوٹن برگ ضلع سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۹-۷-۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیور طلائی وزنی ۸ تولے مالیتی ۶۴۰/= روپے میرے خاوند مرحوم کی اراضی ۱۲½ ایکڑ [illegible] ۱/۱۰ [illegible] کی مالک ہوں مالیتی [illegible] روپے بنتی ہے [illegible] ۵۰۰ روپے تھا۔ مگر میرے مرحوم خاوند کی طرف سے ادا نہیں ہوا۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۴۰۰/= کرایہ ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- مقبول بیگم۔

گواہ شد:- محمود احمد ملک۔

گواہ شد:- منیر الدین احمد۔

مسل نمبر ۲۴۳۵۰

میں امتہ الحکیم شاہین زوجہ قمر الدین صاحب شاہین قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر ۴۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لنڈن ضلع لنڈن بقائمی ہوش حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۸-۸-۲۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ زیور طلائی وزنی ۲۴¾ تولے مالیت مبلغ ۱۳۰۰ پونڈ حق مہر مبلغ ۵ ہزار روپے جو مجھے ادا ہو چکا ہے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۳۰ پونڈ ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت یکم اگست ۱۹۷۸ء سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ:- 89, GILBEY ROAD LONDON S.W. 17 U.K.

گواہ شد:- قمر الدین شاہین (خاوند موصیہ) 89, GILBEY ROAD LONDON. S.W. 17 U.K.

گواہ شد:- محمد اسلم جاوید ولد میاں محمد عالم صاحب سیکرٹری وصایا جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ۔

مسل نمبر ۲۴۳۵۱

میں مریم صغریٰ صاحبہ زوجہ غفور الحق صاحب قوم گکے زئی پیشہ خانہ داری عمر [illegible] سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن [illegible] انگلینڈ بقائمی ہوش و [illegible] بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۵/۷۹ مندرجہ ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد [illegible]

۱- زیور طلائی وزنی ۵ تولے ۰ ماشے = ۲۱۵/= پونڈ (۲) کانٹے ایک بوڑی مالیت ۵۰ پونڈ (۳) حق مہر نقد وصول شدہ ۷۵ پونڈ کل میزان = ۳۴۰/= پونڈ۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ مریم صغریٰ زوجہ غفور الحق 79, PAYGATE SHNT CHATDAM KENT.

گواہ شد:- غفور الحق ولد مبارک علی صاحب۔

گواہ شد:- امتہ الرشید صدر لجنہ جگنھم۔

مسل نمبر ۲۴۳۵۲

میں عبد القیوم ولد عبد اللطیف فاروقی صاحب قوم شیخ پیشہ سروس عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی ساکن لاہور ضلع لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۹-۸-۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۲۰/= ریال عمانی روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- عبد القیوم ولد عبد اللطیف فاروقی مکان نمبر ۱۶ بھگوان سٹریٹ پرانی انارکلی لاہور حال پوسٹ بکس ۳۹۳۷ روی سلطنت عمان۔

گواہ شد:- رشید احمد ملک ولد ملک عبد الحمید صاحب ۱/۸ دار العلوم غربی ربوہ حال پوسٹ بکس نمبر ۴۳۹۴ روی سلطنت عمان وصیت نمبر ۲۱۴۳۵۔

گواہ شد:- چوہدری محمود احمد ولد چوہدری [illegible] احمد صاحب موضع مگرا تحصیل و ضلع سیالکوٹ وصیت نمبر ۲۱۴۹۲۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

امراء اور صدر صاحبان کے لئے ضروری اطلاع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ جو مخلصین اپنا چندہ صد سالہ جوبلی فنڈ ۱۵ مارچ ۱۹۸۰ء تک مرکز میں جمع کرا دیں گے۔ ان کا چندہ پہلے مرحلے میں شمار ہوگا اور وہ بقایا دار شمار نہ ہوں گے۔ امراء اور صدر صاحبان سے میری یہ گزارش ہے کہ وہ اس بات کا اہتمام کریں کہ جو رقوم وصول ہوں وہ اس تاریخ تک مرکز میں پہنچ جائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

فضل عمر فاؤنڈیشن کی مطبوعات کے بارہ میں ضروری اطلاع

فضل عمر فاؤنڈیشن کی مطبوعات بازار میں مندرجہ ذیل مقامات سے مل سکتی ہیں۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

۱۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ
۲۔ لطیف سنز متصل ریلوے کراسنگ "
۳۔ مکتبہ عرفان متصل خلافت لائبریری "
۴۔ چوہدری مہر الدین اینڈ سنز لقصے روڈ ربوہ

اس وقت مندرجہ ذیل کتب دستیاب ہیں۔

۱۔ سوانح حضرت فضل عمرؓ جلد اول مجلد ۶۰ روپے بلک پیپر ۱۵ روپے فی جلد
۲۔ خطبات محمودؓ جلد دوم -/۱۸ روپے فی جلد (عید الاضحیہ کے خطبات)
۳۔ " " " سوم -/۳۲ " " (خطبات نکاح)

کمیشن ایجنٹس کے لئے شرح کمیشن دس فیصدی۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

اعلانِ نکاح

میری بیٹی عزیزہ فائزہ وسیم کا نکاح ہمراہ عزیزم سید رفیق احمد سفیر صاحب مقیم لندن ابن ڈاکٹر سید سفیر الدین بشیر احمد صاحب مرحوم، مولوی عبد السلام صاحب طاہر مربی سلسلہ نے مورخہ ۱۲/۱۲ کو احمدیہ ہال کراچی میں مبلغ پندرہ سو پاؤنڈ حق مہر پر پڑھایا۔ عزیز رفیق محترم سید صادق علی صاحب مرحوم آف سفینہ صادق قادیان کا نواسہ اور عزیزہ فائزہ محترم الحاج محمد دین صاحب درویش مرحوم کی پوتی ہے۔

احباب جماعت و بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے ہر جہت سے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین

بیگم وسیم احمد وسیم ۴۔ علی مینشن خیابان کالونی کراچی ۱۸

درخواستِ دعا

مکرم ایم شاہد صدیقی بی۔ اے۔ مکرم سید ناصر حسین زیدی بی۔ اے۔ مکرم خورشید احمد خان صاحب بی۔ اے۔ مکرم محمد رفیق صاحب باجوہ بی۔ اے اور خاکسار نے ملک کی ترقی کے لئے انٹرویو دیا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو کامیاب فرمائے۔ مرزا مظفر احمد حیدر آباد سندھ

خوش قسمت کون ہے؟

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ ظاہر ہے کہ تم دو چیز سے محبت نہیں کر سکتے۔ اور تمہارے لئے ممکن نہیں کہ مال سے بھی محبت کرو اور خدا تعالیٰ سے بھی ..... صرف ایک سے محبت کر سکتے ہو۔ پس خوش قسمت وہ شخص ہے کہ خدا سے محبت کرے اور اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا۔ تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں بھی دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادہ سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصہ مال کا چھوڑتا ہے۔ وہ ضرور اسے پائے گا۔" (اشتہار تبلیغ ہدایت جلد دہم)

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ولادت

(۱) مکرم برادرم سید محمد رف صاحب سلمہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۰ تبلیغ (فروری) ۱۳۵۹ ہش / ۱۹۸۰ء دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام ظفر اللہ تجویز فرمایا ہے۔ عزیزم ظفر اللہ محترم سید خالق رضا صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم چوہدری فیروز الدین صاحب بھٹی مرحوم آف پتھوکے سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عبد الرشید ساڑی معتمد مقامی مجلس خدام الاحمدیہ عزیز آباد۔ کراچی

۲۔ میری باجی روبینہ رحمت کو خدا تعالیٰ نے ۱۸ جنوری بروز جمعۃ المبارک کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع بہاولپور کا نواسہ ہے اور محترم کیپٹن چوہدری نصیر احمد صاحب فیصل آباد کا پوتا ہے۔ حضور اقدس نے احمد داؤد نام تجویز فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صالح صحت مند با عمر اور خادم اسلام بنائے۔ اور والدین کے لئے راحت جان ثابت ہو۔

خاکسارہ رشیدہ رحمت بنت چوہدری رحمت اللہ صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع بہاولپور، حال ربوہ

چندہ جات کی ترسیل کے ساتھ تفصیل چندہ جات ضرور بھجوائی جائے۔

ناظر بیت المال آمد ربوہ

اکسیر اپھارہ

شفل اور برسیم کے اپھارہ کے لئے
فی پیکٹ ۴ روپے۔ درجن ۱۸ روپے
گروس ۲۰۱/۶۰ روپے۔ بونس علاوہ
حیوانات کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت
کیور ہیومیڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ
فون ۶۰۶/۶۰۷

اخبار احمدیہ بقیہ صفحہ اول

بنانے کا بھی سامان کیا ہے چنانچہ سورۃ النساء کی آیات ۱۱۱ تا ۱۱۳ میں اس خدائی سامان کا ہی ذکر کیا گیا ہے اور وہ ہے استغفار۔ آپ نے استغفار کے فلسفہ پر تفصیل سے روشنی ڈالنے اور اس کی انقلاب انگیز تاثیرات کو واضح کرنے کے بعد احباب کو بکثرت استغفار کرنے اور اسے اپنا دائمی شعار بنانے کی بہت پر اثر انداز میں تلقین فرمائی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے آپ کا اپنا ادارہ
بلال اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز بالمقابل ایوان محمود ربوہ
فون دفتر ۵۰۸
فون رہائش ۴۰۵